تعلیق نامہ

اَثرِ خامۂ نفیس رقم

جمع و ترتیب

حافظ سیّد انیس الحسن رحمہ اللہ

ناشر

دارُالنّفائس

کریم پارک ۳ راوی روڈ لاہور

www.ahnafmedia.com

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ

الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ

الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ

اللّٰهُ

الْمُحْصِيُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيُ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِيْ الْمُتَعَالِيْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ

الْهَادِيُ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيُ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ

www.ahnafmedia.com

نستعلیق نامہ

اَثرِ خامۂ نفیس رقم

جمع و ترتیب

حافظ سیّد انیس الحسن رحمہ اللہ

ناشر

دارُالنفائس۔کریم پارک۔لاہور

www.ahnafmedia.com

اشاعتِ اوّل

محرّم الحرام ۱۴۲۵ھ مارچ ۲۰۰۴ء

نام کتاب : نستعلیق نامہ

اَثرِ خامہ : سیّد انور حسین نفیس رقم
(ابن و تلمیذ خطّاط القرآن سیّد محمد اشرف علیؒ)

جمع و ترتیب : سیّد انیس الحسن مرحوم (ابنِ نفیس رقم)

مطبع : اولمپیا آرٹ پریس لاہور

ناشران : سیّد زید و شاہ بلال

کاپی پیسٹنگ : محمد جمیل حسن تلمیذ سیّد نفیس رقم

کوشش : حافظ بغلانی

مقامِ اشاعت : دارُالنفائس ۔ کریم پارک ۔ لاہور

قیمت :

تقسیم کار

مکتبہ انوارِ اسلام ۔ اُردو بازار لاہور

www.ahnafmedia.com

نستعلیق نامہ

اَثرِ خامۂ نفیس رقم

جمع و ترتیب

حافظ سیّد انیس الحسن رحمہ اللہ

ناشر

دارُالنفائس۔ کریم پارک۔ لاہور

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

إقرأ باسم ربك الذي خلق

خلق الإنسان من علق

إقرأ وربك الأكرم الذي علم بالقلم

علم الإنسان ما لم يعلم

سقس ١٣٩٦ هـ

القرآن الحكيم

www.ahnafmedia.com

سیّد انور حسین نفیس رقم

خطّاطی

تاریخی عظمت کا شاہکار — ایک بے مثال فن

قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا — ہم نے آدم کو تمام اسماء سکھائے

" اسماء" سے مختلف مفہوم مراد لیے گئے ہیں جن میں علوم، زبانیں اور ان کی تحریریں بھی شامل ہیں حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اُن کی اولاد نے جن میں ایک لاکھ سے اوپر انبیاء کرامؑ بھی گزرے ہیں علم اور تحریر کی ترویج و اشاعت کی، حتّٰی کہ یہ سلسلہ ساری دُنیا میں پھیل گیا۔ ابتدائے آفرینش سے قلم اور علم میں باہمی رشتہ و تعلّق چلا آرہا ہے۔ قلم کی شاخ سے علم کی کونپل پھوٹی ہے۔

اوّلین وحی مبارک میں حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ — آپ (قرآن پاک) پڑھیے اور آپ کا
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ — رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم
الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ — عطا کیا اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ
(القرآن) — نہیں جانتا تھا۔

www.ahnafmedia.com

گویا قلم کو یہ شرف و اعزاز حاصل ہے کہ خود پروردگارِ عالم نے اسے اشاعتِ علم کا ذریعہ و واسطہ قرار دیا ہے۔ تاریخ کے ابتدائی زمانہ میں تحریر کی مختلف شکلیں تھیں۔ آہستہ آہستہ انسان کا جمالیاتی ذوق اس میں محاسن پیدا کرتا چلا گیا۔ مفسّرین و مؤرّخین کا بیان ہے کہ سب سے پہلے حضرت ادریس علیہ السلام کو خطّاطی و خوشنویسی کا ہُنر عطا کیا گیا۔

مؤلّف "التّعریف والاعلام" نے بروایت حضرت عُمر بن عبدالبر لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:

اَوّلَ مَنْ کَتَبَ بِالْعَرَبِیَّۃِ اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَام — اوّل جس نے عربی زبان لکھی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تھے۔

ابنِ ندیم کا بیان ہے کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے فرزندانِ گرامی نفیس، نصر، تیما، اور دوسہ نے خطِ عربی کی ترویج و اشاعت کی۔ بعد میں اُن کا اندازِ خط حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قبیلہ نبطی کی نسبت سے خطِ نبطی مشہور ہو گیا۔

خطِ نبطی میں حِمیَر بن سبا یمنی نے مزید محاسن پیدا کیے۔ اس کا اندازِ تحریر خطِ حِمیَری کے نام سے مشہور ہُوا جو حجازِ مقدّس میں بہت مقبول ہُوا۔ اہلِ حیرہ (کوفہ) نے بھی خطِ نبطی میں اصلاحات کیں جس سے وہ خطِ حیری کہلانے لگا۔ حیرہ شہر کُوفہ کا پُرانا نام ہے۔

حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے زمانۂ مبارک میں خطِ حِمیَری اور خطِ حیری میں کتابت ہوتی تھی۔ آپؐ کے نامہ ہائے مبارک سے اُن کا اندازِ تحریر معلوم ہوتا ہے۔

اسلامی خطّاطی کا آغاز حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ سے ہوتا ہے۔ آپ نزولِ وحی کے فوراً بعد خاص طور پر کسی خوش خط صحابی کو یاد فرماتے، وہ تختی، قلم، دوات لے کر حاضر ہوتے، آپؐ نازل شدہ آیاتِ قرآنی اُنھیں قلمبند کرا دیتے۔ کثیر التّعداد صحابہ کرامؓ میں سے کم و بیش چالیس خوش نصیبوں کو کاتبانِ وحی

www.ahnafmedia.com

ہونے کا شرف حاصل ہُوا۔

حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خطّ و خطّاطی کی طرف خاص طور پر توجّہ فرمائی۔ چنانچہ جنگِ بدر میں جو قیدی اور غلام گرفتار ہو کر آئے۔ آپؐ نے اُنھیں ہدایت فرمائی کہ اگر وہ دس دس مسلمانوں کو علمِ تحریر سکھا دیں تو اُنھیں رہا کر دیا جائے گا۔ اِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ صحابہ کرامؓ میں خط و خطّاطی کی ترویج عام ہُوئی۔ حضورؐ کے زمانۂ مبارک میں قرآنِ پاک کے لکھے ہُوئے نسخے عام طور پر صحابہ کے پاس موجود تھے۔ بعض صحابہؓ نے خود لکھے اور اکثر نے لکھوائے۔

عہدِ صدیقی، عہدِ فاروقی، عہدِ عثمانی اور عہدِ علوی میں ذوقِ خوشنویسی مزید ترقّی کر گیا۔ عہدِ بنوی کے نامور خطّاط خالد ابن الہیّاجؒ نے مسجدِ نبوی میں آبِ نور سے خطِ کوفی میں سورۃ والشمس لکھی جو صدیوں تک برقرار رہی۔ انھوں نے حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز کے لیے قرآن مجید کا ایک نسخہ لکھا۔ جب یہ مصحف اُن کے سامنے پیش کیا گیا تو وہ اس کا خط دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اُسے بار بار چُومتے اور آنکھوں سے لگاتے اور آخر یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ اس کا انعام دینا میرے بس کی بات نہیں۔

بنو اُمیّہ کے آخری دَور میں قطبۃ المحرر ایک مشہور خطّاط تھے۔ انھوں نے سب سے پہلے خطِ کوفی میں کچھ ایسی اصلاحات کیں جن کی بُنیاد پر بعد میں "خطِ نسخ" ایجاد ہُوا۔

ابتدائی عبّاسی عہد میں ضحاک بن عجلان اور اسحاق بن حمّاد مشہور خطّاط تھے۔ خشنام البصری اور مہدی الکوفی بھی اسی دور کے نامور خطّاط تھے۔ اسحاق بن حمّاد کے تلامذہ میں دو بھائی ابراہیم الشجری اور یوسف الشجری تھے۔ ابراہیم الشجری کے شاگردوں میں الاحول المحرر جیسا امام فن خطّاط تھا جس نے کئی اقلام ایجاد کیے۔

www.ahnafmedia.com

الاحول المحرر کے فیضِ تربیت سے ایک ایسی شخصیت ظہور میں آئی جس نے خطاطی کی دُنیا میں بہت بڑا انقلاب پیدا کیا۔ یہ مشہور عالم خطّاط ابوعلی محمّد بن علی بن الحسین بن محمّد بن مقلہ بیضاوی تھا۔ ابن مقلہ بغداد میں ۲۷۲ ہجری میں پیدا ہوئے۔ وہ علمِ تفسیر، حدیث، فقہ، تجوید، شعروادب، انشاء پردازی، خطاطی، غرض سب علوم وفنون میں یکتائے روزگار تھے۔ تین عبّاسی خلفاء مقتدر باللہ قاہر باللہ اور راضی باللہ کی وزارتِ عظمٰی پر مامور رہے۔ حاسدوں کی محلّاتی سازشوں نے انھیں جیل تک پہنچایا۔ بالآخر یہ نابغہ روزگار عالم وفاضل اور شاعر وخطّاط بعہد راضی باللہ ۳۲۸ ہجری میں قتل کر دیا گیا۔ ابن مقلہ نے تین مکمّل قرآن مجید یادگار چھوڑے۔" رضا لائبریری رامپور میں ان کا تحریر کردہ ایک مصحف مبارک بیان کیا جاتا ہے۔

ابن مقلہ نے چھ خطوط ایجاد کیے۔ مولانا جامیؒ فرماتے ہیں :

ابن مُقلہ وضع کرد ایں شش خط از خطِ عرب
ثُلث و رَیحان و مُحقّق، نسخ و توقیع و رِقاع

بدیع و مُحقّق ہی نے آگے چل کر خطِ نسخ کی شکل اختیار کر لی۔ پہلے خطوط کا ناسخ ہونے کی وجہ سے نسخ کہلایا۔ یہ خط قرآن پاک، کتابوں اور عام تحریروں میں اور ثلث و ریحان زیادہ تر کتابت اور سُرخیوں کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ آج ایک ہزار سال کے بعد بھی خطِ نسخ اسلامی دُنیا میں مقبولِ عام ہے۔

ابنِ مُقلہ کے تلامذہ میں عبداللہ بن اسد بن علی النقاری اور محمّد بن السمسانی نے شہرت پائی۔ پھر ان دونوں اور خصوصاً عبداللہ بن اسد سے ابوالحسن علی بن ہلال البغدادی نے خطّاطی کی تعلیم و تربیت حاصل کی جو ابن البواب کے نام سے مشہورِ عالم ہیں۔ ان کی ولادت ۳۵۰ ہجری میں ہوئی۔ ابن البواب

www.ahnafmedia.com

فنِ خطّاطی کے مسلّمہ امام اور مجتہد تھے۔ انھوں نے ابنِ مُقلہ کے ایجاد کردہ خطوط اور خصوصاً خطِ نسخ کو عروج پر پہنچایا۔ ان کی وفات خلیفہ قادر باللہ کے عہد میں ۴۳۱ ہجری میں ہوئی۔ بغداد میں حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے مزار کے قریب مدفون ہیں۔ ابن البواب نے اپنی زندگی میں ۶۴ قرآن پاک لکھے۔ سیّد شریف المرتضٰی جیسی عظیم شخصیت نے اُن کا مرثیہ لکھا جو اُن کی عظمت پر شاہدِ عادل ہے۔

ابن البواب کے تلامذہ میں محمّد بن عبدالملک سے نامور خطّاط و محدّث خاتون زینب الدینوریہ نے فنِ خطّاطی سیکھا۔ ملک شاہ سلجوقی کے درباری خطّاط یاقوت بن عبداللہ الملکی الموصلی نے اسی خاتون سے خط کی تعلیم حاصل کی۔ یاقوت بن عبداللہ کے تلامذہ میں عہدِ عبّاسی کا آخری اور عالمِ اسلام کا سب سے مشہور خطّاط یاقوت بن عبداللہ الرومی المستعصمی تھا۔

یاقوت مستعصمی نے ابن البواب کے فن کو اوجِ کمال پر پہنچا دیا۔ انھوں نے قرآنِ مجید کی خطّاطی میں حیرت انگیز جدّتیں اور نکتہ آفرینیاں کیں۔ آج بھی ان کا طرزِ خط ضرب المثل ہے۔ ان کی وفات ۶۹۱ھ میں ہوئی۔ اُن کا فیضان اُن کے چھ باکمال شاگردوں کے ذریعے پُورے عالمِ اسلام میں جاری و ساری ہے۔ جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں :

ارغون بن عبداللہ کاملی، یُوسف مشہدی، نصراللہ طبیب، شیخ زادہ احمد السہروردی، مُبارک شاہ زرّیں قلم، سیّد حیدر جلی نویس۔

" حالاتِ ہُنروراں " میں ہے کہ خوشنویسانِ خراساں کا سلسلۂ تلمّذ نامور خطّاط مولانا عبداللہ صیرفی تک پہنچتا ہے جو سیّد حیدر جلی نویس کے شاگرد تھے۔

مولانا عبداللہ صیرفی کے متعلّق مشہور ہے کہ وہ برّصغیر پاک و ہند میں بھی تشریف لائے تھے۔

www.ahnafmedia.com

وہ سُلطان ابوسعید خدابندہ (م ۷۳۷ ھ) کے معاصر تھے۔

نویں صدی ہجری میں میر سیّد علی تبریزیؒ نے خطِ نسخ اور خطِ تعلیق سے خطِ نستعلیق اختراع کیا جسے قبولِ عام حاصل ہُوا۔ وہ امیر تیمور کے معاصر تھے۔ اُن کی وفات نویں صدی ہجری کے وسط میں ہُوئی۔ اُن کے صاحبزادے میر عبداللہ کے ذریعے اُن کا فنّی کمال عام ہُوا۔ ایران، ہندوستان، افغانستان اور پاکستان میں اُن کا فیض جاری وساری ہے۔

سرآمدِ خوشنویسانِ پاک وہند آقا عبدالرّشید دیلمی کا سلسلۂ تلمّذ حسبِ ذیل ہے:

عبدالرشید دیلمی از میر عماد الحسنی از مولانا مُحمّد حُسین تبریزی اور سیّد احمد مشہدی از مولانا میر علی ہروی از مولانا سلطان علی مشہدی از حافظ حاجی مُحمّد از مولانا مظہرالدین اظہر از مولانا فریدالدین جعفر تبریزی از خواجہ میر عبداللہ از حافظ خواجہ طہیرالدین میر سیّد علی تبریزی رحمہم اللہ تعالیٰ

برّصغیر پاک وہند میں مسلمانوں کی آمد اور خطّاطی کی تاریخ یکساں پُرانی ہے۔ قدیم مساجد و مقابر کے کتبات سے مسلمان حکمرانوں خصوصاً سلاطینِ دہلی کے اعلیٰ ذوقِ خطّاطی کا ثبوت ملتا ہے۔

سندھ میں منبھور (نواح ٹھٹھہ) کے مقام پر ایک قدیم معدوم مسجد کا کتبہ نہایت صاف ترئینی خطِ کوفی میں قابلِ دید ہے۔ یہ مسجد ۲۹۴ ہجری میں امیر مُحمّد بن عبداللہ کے حکم سے تعمیر کی گئی تھی۔ مسجد قوۃ الاسلام دہلی بھی برّصغیر کی قدیم ترین عمارات میں شمار ہوتی ہے۔ یہ مسجد ۵۹۴ھ میں سلطان قطب الدین ایبک (م ۶۰۷ھ / ۱۲۱۰ء) کے فرمان سے تعمیر ہوئی۔ اس کے کتبے کسی بلند پایہ خطّاط کی مہارت و کاوش کی گواہی دیتے ہیں۔ ماہر خطّاط نے دیدہ زیب خطِ کوفی و ثُلث و ریحان میں خوب دادِ فن دی ہے۔ عہد علائی کے کتبے بھی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں لیکن دیگر علوم و فنون

کی طرح فنِ خطّاطی کو بھی عروج و کمال عہدِ مغلیہ میں حاصل ہُوا۔ بابر (م ۹۳۷ھ) خُود بھی خطّاط تھا۔ اس کا سلسلۂ تلمّذ میر علی تبریزی سے ملتا ہے۔ وہ ایک خط کا مُوجد بھی تھا جو خطِ بابری کے نام سے مشہور ہے۔ بابر کے عہد میں مولانا شہاب الدین ہروی (م ۹۴۲ھ) مشہور عالم و شاعر و خطّاط تھے۔ اُن کے لکھے ہوئے بعض کتبے درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ میں اب تک موجُود ہیں۔

ہمایوں کے زمانے (۹۳۷ تا ۹۶۳ھ) میں بھی مولانا شہاب موجود تھے۔ ایک اور خطّاط سلطان علی بھی عہد ہمایونی میں مشہور تھے۔ عہدِ اکبری (۹۶۳ تا ۱۰۱۴ھ) میں خطّاطی کو بہت فروغ ہُوا۔ اس عہد کے نامور خطّاط جن کو اکبر نے جاگیر، منصب اور خطابات سے سرفراز کیا اور دفترِ انشا میں مختلف عہدوں پر متعیّن کر کے اُن کی حوصلہ افزائی کی، حسبِ ذیل ہیں :

مُحمّد اصغر ہفت قلم (م ۹۷۳ھ) خواجہ عبدالصمد شیریں قلم، علّامہ میر فتح اللہ شیرازی (م ۹۹۰ھ) مُحمّد حسین کشمیری زرّیں قلم، مظفّر علی، خنجر بیگ چغتائی، راجہ ٹوڈرمل، میرزا عبدالرحیم خانخاناں، میرزا عزیز کوکلتاش، رائے منوہر، مُلّا عبدالقادر اخوند، مُحمّد یوسف کاہلی، خواجہ ابراہیم حسین عبدالرحیم عنبریں قلم، میر معصوم قندھاری بانی مسجد منزل گاہ سکھر، حسین بن احمد چشتی، پنڈت جگن ناتھ، مُلّا علی احمد مُہرکن۔

عہدِ جہانگیری (۱۰۱۴ تا ۱۰۳۶ھ) کے نامور خطّاط یہ ہیں :

میر خلیل اللہ شاہ، میر عبداللہ تبریزی مشکیں قلم (م ۱۰۳۵ھ) خواجہ مُحمّد شریف، میرزا محمّد حسین مُوجد خط شکستہ (م ۱۰۲۶ھ) شاہزادہ خسرو بن جہانگیر بادشاہ، شاہزادہ پرویز بن جہانگیر محمود بن اسحاق شہابی الہروی، احمد علی راشد۔

شاہجہانی دور (۱۰۳۶ تا ۱۰۷۶ھ) میں خطّاطی کو بہت فروغ ہُوا، تاج محل آگرہ فنِ خطّاطی کا زندۂ جاوید مُرقّع ہے۔ اس کے در و دیوار پر جن بلند پایہ خطّاطوں نے اپنے فنّی کمالات کا

www.ahnafmedia.com

خاں، جیسے عظیم خوشنویس تھے۔ اُردو کے مشہور شاعر میر سوزؔ بھی اس دَور کے بہترین خطّاط تھے۔ حافظ نوراللہ اور قاضی نعمت اللہ لاہوری بھی اسی عہد کے استاذ الخطّاطین تھے جن سے لکھنؤ میں خطّاطی کی نشاۃِ ثانیہ کا آغاز ہُوا۔

اکبر شاہ ثانی کے عہد (۱۲۲۱ھ تا ۱۲۵۲ھ) میں مولائی صاحب میر محمّد حسین، حافظ ابراہیم، غلام علی خاں، حافظ لقاءاللہ دہلوی، میر ابوالحسن المشہور بہ میر کلّن، میر زین العابدین، میر مہدی، شاہ وارث علی، خواجہ غلام نقشبند خاں مشہور خطّاط تھے۔ مولانا غلام محمّد ہفت قلمی دہلوی مؤلّف "تذکرۂ خوشنویساں" بھی اسی زمانے میں گزرے ہیں

اعزّالدین عالمگیر ثانی کے عہد میں عماد الملک غازی الدین خان، فیروز جنگ خطّاطِ ہفت قلم تھے۔

آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر خطِ نسخ کے خطّاط تھے۔ اُن کے شاگردوں میں بلند پایہ خوشنویس تھے جن میں حافظ امیرالدین اور مولانا ممتاز علی نزہت رقم شہرہ آفاق ہوئے۔

اسی دَور میں خطِ نستعلیق کے جلیل القدر خوشنویس سیّد محمّد امیر رضوی عرف میر پنجہ کش، (م ۱۸۵۷ھ) بھی تھے جن کے تلامذہ میں آغا میرزا دہلوی اور عباد اللہ بیگ جیسے بلند پایہ خوشنویس تھے۔ بدرالدین علی خاں مُرصّع رقم جو مُہر کنی میں بے نظیر تھے، اسی زمانے میں گزرے ہیں۔

لاہور میں فنِ خطّاطی کی نشاۃِ ثانیہ کا آغاز مشہور خطّاط امام وَیردی (م ۱۸۸۰ھ) سے ہوتا ہے وہ خطِ نستعلیق کے امام اور اپنے عہد کے بے مثل خوشنویس تھے۔ اُن کی خطّاطی کے نمونے متعدّد مقامات پر موجُود ہیں۔ اُن کی مکتوبہ "گلستانِ سعدی" نیشنل میوزیم کراچی کی زینت ہے۔

www.ahnafmedia.com

مظاہرہ کیا ہے اُن میں عبدالحق شیرازی عرف امانت خاں کا نام سرِفہرست ہے۔ آقا عبدالرشید دیلمی بھی اسی زمانے میں ایران سے ہندوستان تشریف لائے۔ انھوں نے پہلے لاہور میں قیام کیا پھر آگرہ چلے گئے۔ شاہجہان نے ان کی بڑی قدر و منزلت کی۔ داراشکوہ کا استاد مقرّر کر دیا۔ ۱۰۸۱ھ میں انھوں نے وفات پائی۔

سلطان اورنگ زیب عالمگیر (م ۱۱۱۹ھ) خود بھی ایک بلند پایہ خطّاط تھے۔ انھوں نے زمانۂ شاہزادگی میں ایک قرآن پاک تحریر کیا جسے مطلّا و مذہّب کرا کر مسجد نبوی کے لیے ارسال کیا تخت نشینی کے بعد بھی ایک مصحف پاک لکھا۔ اُسے بھی مطلّا و منقّش کرا کر کعبۃ اللہ کی نذر کیا۔ عہدِ عالمگیری میں ہدایت اللہ زرّیں رقم، سیّد علی جواہر رقم، میر محمّد باقر، میرزا محمّد جعفر کفایت خاں وغیرہ بلند پایہ خوشنویس تھے۔ اکثر مغل شہزادے اور شہزادیاں بھی خوشنویسی سے لگاؤ رکھتے تھے۔

سلطان عالمگیر کے بعد محمّد معظّم بہادر شاہ (۱۱۱۹ھ تا ۱۱۲۴ھ) اور معزالدین جہاندار شاہ نے چھ سال حکومت کی۔ اُن کے بعد فرخ سیر تخت نشین ہوئے۔ اس عہد میں بھی وہی خطّاط تھے جو عہدِ عالمگیری میں تھے۔

محمّد شاہ رنگیلے کے دور (۱۱۳۱ھ تا ۱۱۶۱ھ) میں محمّد افضل لاہوری قادری خطِ نستعلیق کے سب سے بڑے خطّاط تھے۔ لوگ انھیں آقا عبدالرشید دیلمی کے بعد "آقائے ثانی" کہتے تھے۔ محمّد حفیظ خان بھی ان کے بلند پایہ معاصر خطّاط تھے۔ محمّد مقیم، میر محمّد موسیٰ سرہندی، نواب مُرید خاں مولوی حیات علی وغیرہ بھی اس عہد کے نامور خطّاط تھے۔

شاہ عالم کے زمانے میں قاضی عصمت اللہ خاں قرآن پاک کے بے مثل خطّاط تھے۔ اُن کے شاگردوں میں میر گدائی، حافظ ابوالحسن، میر کرم علی، حافظ مسعود اور عنایت اللہ سہروص فیض اللہ

www.ahnafmedia.com

خطِ نسخ میں مولانا ممتاز علی نزہت رقم اور حافظ امیر الدین دہلوی کے شاگرد تھے۔ خطِ نستعلیق انھوں نے مولوی سیّد احمد امین آبادی سے سیکھا تھا۔ اُن کے صاحبزادے مُحمّد شفیع اور مُحمّد شریف بھی بہترین خطّاط تھے۔ مولانا محمّد عبداللہ وارثی خطِ نسخ میں اپنے والد حافظ فضل الٰہی صاحب کے اور خطِ نستعلیق میں مولوی سیّد احمد امین آبادی کے شاگرد تھے۔ اُن کے تلامذہ میں اُن کے فرزند مولانا مُحمّد عنایت اللہ اور پیر عبدالحمید صاحب مشہور ہیں۔

اسی زمانے میں مولانا غلام رسول عادل گڑھی، مولانا امام الدین کیلانی، مولوی محمّد الدین جنڈیالوی اور حکیم سیّد محمّد عالم گھوڑیالوی بھی قرآنی خط کے ماہرین میں سے تھے۔

مولانا غلام رسول عادل گڑھی کے پوتے مولوی عبدالرشید محبوب رقم اور مولوی مُحمّد حسین مبارک رقم قرآن پاک کے اعلیٰ خطّاط تھے۔ مولانا امام الدین کیلانی کے خاندان میں آج بھی قرآن نویسی کا شغل جاری ہے۔ مولوی عبدالغفار اور عبدالرحمٰن ان کی یادگار ہیں۔ مولانا محمّد الدین جنڈیالوی کی صاحبزادی فاطمۃ الکبریٰ اور فرزند محمّد یُوسف دہلوی برِصغیر کے بلند پایہ خطّاط ہیں۔ فاطمۃ الکبریٰ نے کئی ایک قرآن پاک لکھ کر شہرت حاصل کی۔ یوسف دہلوی خطّاطانِ دہلی کے اُستاد مانے جاتے ہیں۔ ان دنوں کراچی میں ہیں، اُن کے تلامذہ میں عبدالمجید دہلوی اور شفاعت احمد صاحبِ فن خوشنویس ہیں۔

حکیم سیّد محمّد عالم گھوڑیالوی کا فیضانِ خطّاطی بھی جاری و ساری ہے۔ اُن کے تلامذہ میں حکیم سیّد نیک عالم شاہ اور سیّد محمّد اشرف علی سیّد القلم، قرآن نویسی میں مشہور ہیں۔ الماس رقم بھی اُن کے شاگرد تھے لیکن انھوں نے صرف خطِ نستعلیق ہی سیکھا اور اُسی میں کمال حاصل کیا۔

اِس وقت خطّاطی کے میدان میں خوشنویسوں کی ایک کثیر تعداد سرگرمِ عمل ہے۔ جن میں پرویں رقم، زرّیں رقم اور الماس رقم کے علاوہ دیگر اساتذۂ فن کے تلامذہ بھی موجود ہیں۔ پرویں رقم کے شاگردوں میں اقبال ابن پرویں رقم، منشی خوشی محمّد ناصر قادری، محمود اللہ صدیقی، حافظ محمّد اعظم

www.ahnafmedia.com

شیخ الاسلام عبداللہ ہرویؒ کا ایک رسالہ اُن کا لکھا ہُوا شاہی قلعہ کے نوادرات میں شامل ہے لاہور میں سُوتر منڈی کی ایک مسجد میں اُن کے کتبے ایک عرصہ تک خوشنویسانِ لاہور کی مشق و اصلاح کا نمونہ و مرجع بنے رہے۔ اُن کے معاصرین میں مولوی سیّد احمد امین آبادی اور احمد علی کشمیری مشہور خوشنویس تھے۔ مولوی صاحب کا حلقۂ تلامذہ وسعت کے اعتبار سے مرزا امام ویردی سے کم نہ تھا۔ ان کے شاگردوں میں منشی عبدالغنی شیریں قلم اور مولوی مُحمّد عبداللہ وارثی جیسے خطّاط شامل ہیں۔ اُن کے فرزند خلیفہ نور احمد بھی بلند پایہ خوش نویس تھے۔

امام ویردی کے بعد خطِ نستعلیق کے مشہور ماہر و مُصلح عبدالمجید پرویں رقم (م ۱۹۴۶ء) نے سب سے زیادہ شہرت پائی۔ انھوں نے ابتدا میں امام ویردی اور مولوی سیّد احمد امین آبادی کی تقلید اختیار کی۔ بعد میں اپنی خداداد استعداد و صلاحیت اور شفاء الملک حکیم فقیر مُحمّد چشتی کے صائب مشوروں سے حروفِ ابجد کی ساخت اور الفاظ کے پیوندوں کی پرداخت میں انھوں نے نہایت حسین اور دل کش ترامیم کیں۔ اُن کی روشِ خط اور طرزِ نگارش کو قبولِ عام حاصل ہُوا۔ کلامِ اقبال کی کتابت نے اُن کی شہرت کو چار چاند لگائے۔ پرویں رقم کے معاصرین میں حاجی دین مُحمّد خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ اسی دور میں منشی تاج الدین زرّیں رقم اور منشی مُحمّد صدیق الماس رقم نے بھی نستعلیق نگاری میں بڑا نام پیدا کیا۔

امام ویردی اور مولوی سیّد احمد امین آبادی چونکہ خطِ نستعلیق ہی کے ماہر خطّاط تھے اس لیے اُن کے تلامذہ میں بھی یہی رُجحان قائم رہا اور انھوں نے صرف خطِ نستعلیق میں ہی فنّی کمالات حاصل کیے۔ انھی اثرات کے تحت پرویں رقم، زرّیں رقم اور الماس رقم کی تمام تر توجّہ بھی اسی خط کی جانب رہی لیکن خطّاطوں کا ایک طبقہ ایسا بھی تھا جنھوں نے قرآن نویسی کا پاکیزہ شغل اختیار کیا۔ اُن میں مولانا مُحمّد قاسم لُدھیانوی اور مولانا مُحمّد عبداللہ وارثی نے زیادہ شہرت پائی۔ مولانا مُحمّد قاسم لُدھیانوی

www.ahnafmedia.com

حاجی محمّد اعظم، احمد حسین سہیل رقم، اور فضل الٰہی مرحوم خطِ نستعلیق کے مشہور خوشنویس ہیں۔ زرّیں رقم مرحوم کے تلامذہ میں خطّاطِ ہفت قلم حافظ محمّد یوسف سدیدی اور صوفی خورشید عالم صبا محمود سدیدی جیسے ماہرِ فن شامل ہیں۔

الماس رقم کے تلامذہ میں اُن کے صاحبزادے محمود احمد اور خواہرزادے جمیل احمد تنویر رقم، محمّد صدیق، خواجہ محمّد شفیع اور محمّد اقبال عباسی وغیرہ معروف خطّاط ہیں۔ معاصر خطّاطوں میں گوجرانوالہ کے محمد حسین صاحب بھی نسخ و نستعلیق کے اچھے خطّاط ہیں۔ ملک علی محمّد صاحب، بابا عبدالقدّوس اور محمّد دین کلیمی بھی نستعلیق کے ماہر خوشنویس ہیں۔ حافظ محمّد اعظم صاحب نے پچھلے چند برس سے قرآن نویسی کا شغل اختیار کیا ہے پہلے اخبار میں ملازم تھے۔ خطِ نستعلیق انھوں نے پروین رقم سے سیکھا۔ خطِ نسخ میں سیّد محمّد اشرف علی سیّد القلم (والد ماجد راقم سطور) سے استفادہ کیا ہے۔

سرزمینِ پنجاب میں لاہور کے علاوہ سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کے اضلاع بھی خطّاطی کے مرکز چلے آرہے ہیں، اب راولپنڈی، لائلپور، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور میں بھی خطّاطوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

دورِ حاضر میں فنِ خطّاطی اپنی پوری جولانیوں کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔ زمانہ ماضی قریب میں خطّاطوں کی رغبت و توجّہ صرف نسخ و نستعلیق پر مرکوز رہی ہے لیکن بحمداللہ اس وقت بعض اساتذۂ فن ایسے بھی ہیں جو زیادہ سے زیادہ خطوطِ اسلامی پر عبور رکھتے ہیں۔ ان کے تلامذہ اور متّبعین میں خطِ کوفی ثلث، دیوانی، رقاع اور طغرا کی طرف رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

ماہرِ فن اساتذہ کے تلامذہ و متّبعین کی ایک کثیر تعداد اس وقت ذاتی اداروں، اخباروں، رسالوں اور دیگر سرکاری و نیم سرکاری شعبوں میں کام کر رہی ہے

www.ahnafmedia.com

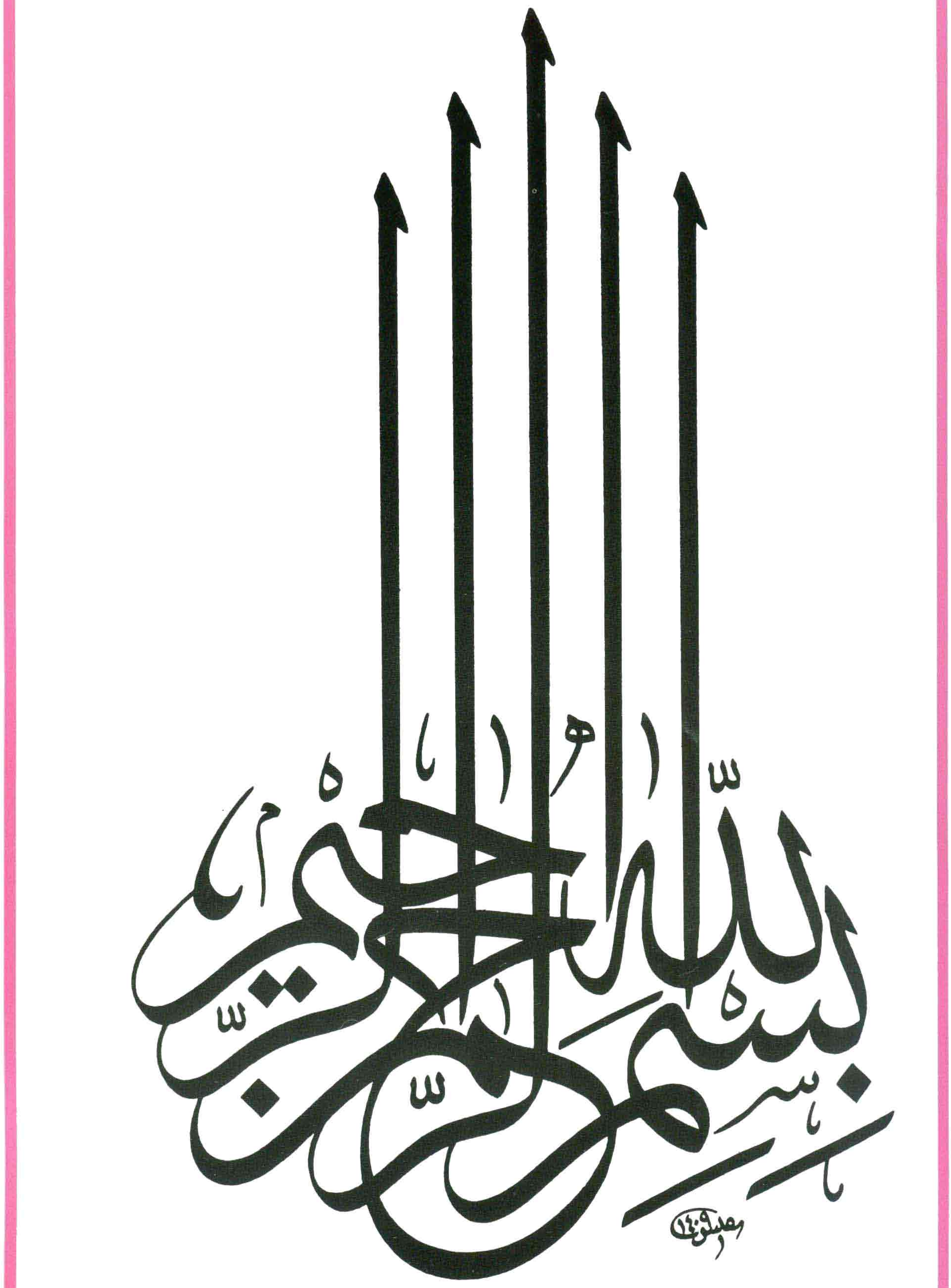

جدّة : ١٢ شوال المكرم

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

قال الله فی القرآن المجید

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العلمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین

ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم

صراط الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم و لا الضالین

سید نفیس الحسینی ◆ ۱۳۸۷ هجری

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

كتبه الفقير نفيس الحسيني اللاهوري غفر الله ذنوبه وستر عيوبه في رمضان المبارك سنة ١٤١٣ھ

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

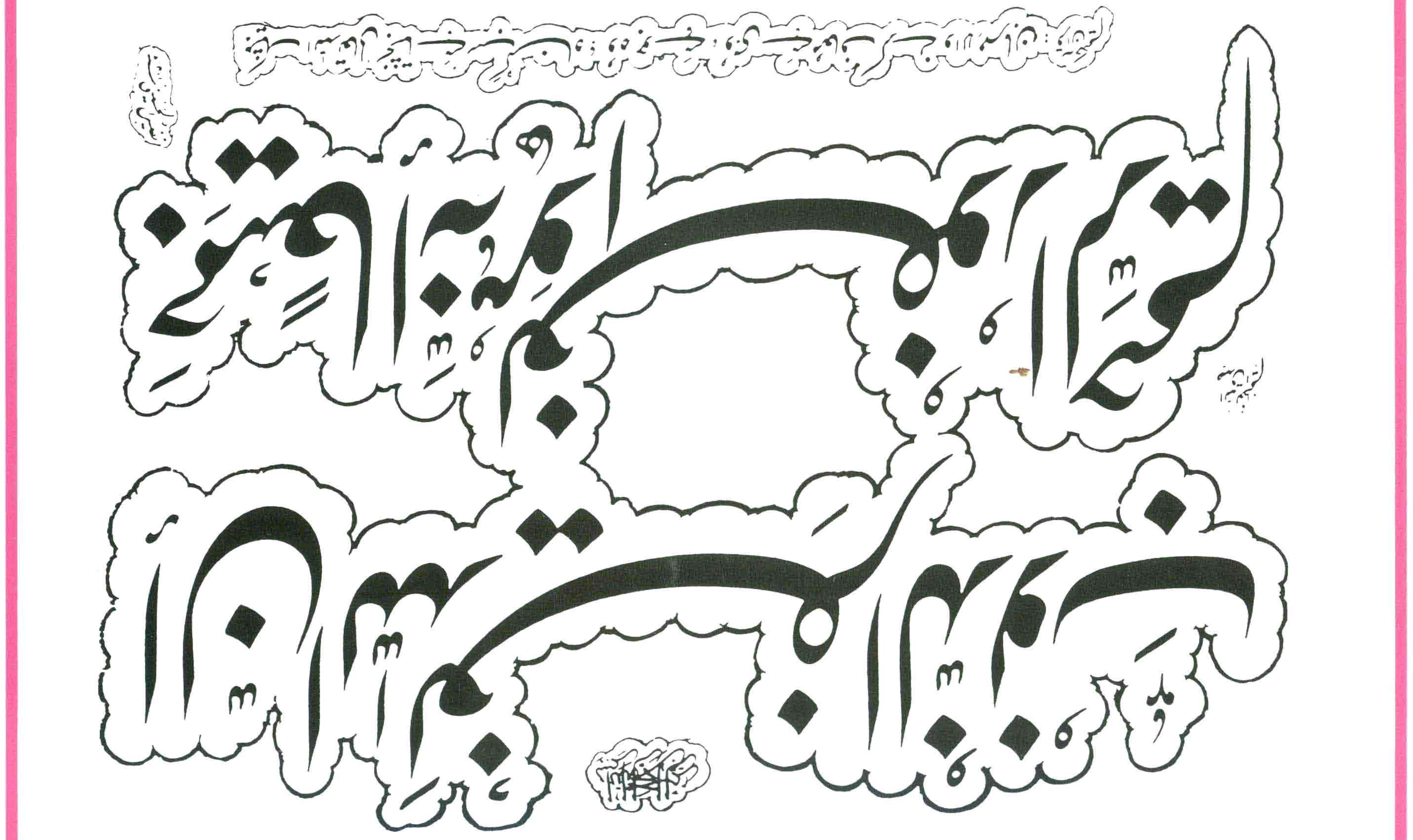

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

إن الله على كل شيء قدير

كتبه نفيس الحسيني

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

واعتصموا بحبل الله جميعاً ولا تفرقوا

كتبه نفيس الحسيني الباكستاني اللاهوري ارتجالاً في بغداد، ١٢ رمضان المبارك ١٤٠٨هـ

لأخي في الإسلام الشيخ حسن الحلبي التركي سلمه الله

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

١٣٩٨ھ

كتبه الفقير نفيس الحسيني غفر الله ذنوبه وستر عيوبه

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

هو

الحيّ القيّوم

بیت کا نقشہ ذرا قرآن سے

قال اللہ تعالیٰ

صدق اللہ العظیم

القرآن الحکیم

۲۸ جنوری ۱۹۷۹ء

۲۸ صفر المظفر ۱۳۹۹ھ

کتبہ الفقیر نفیس الحسینی

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

ما كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين وكان الله بكل شيء عليما

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

خير الراحمين

رب اغفر وارحم وانت خير الراحمين

كتبه نفيس الحسيني الخياط اللاهوري الباكستاني ارتجالا
في بغداد ١٣ رمضان المبارك ١٤٠٨ هـ
لأخي في الإسلام الشيخ محمد التميمي التركي سلمه الله تعالى

www.ahnafmedia.com

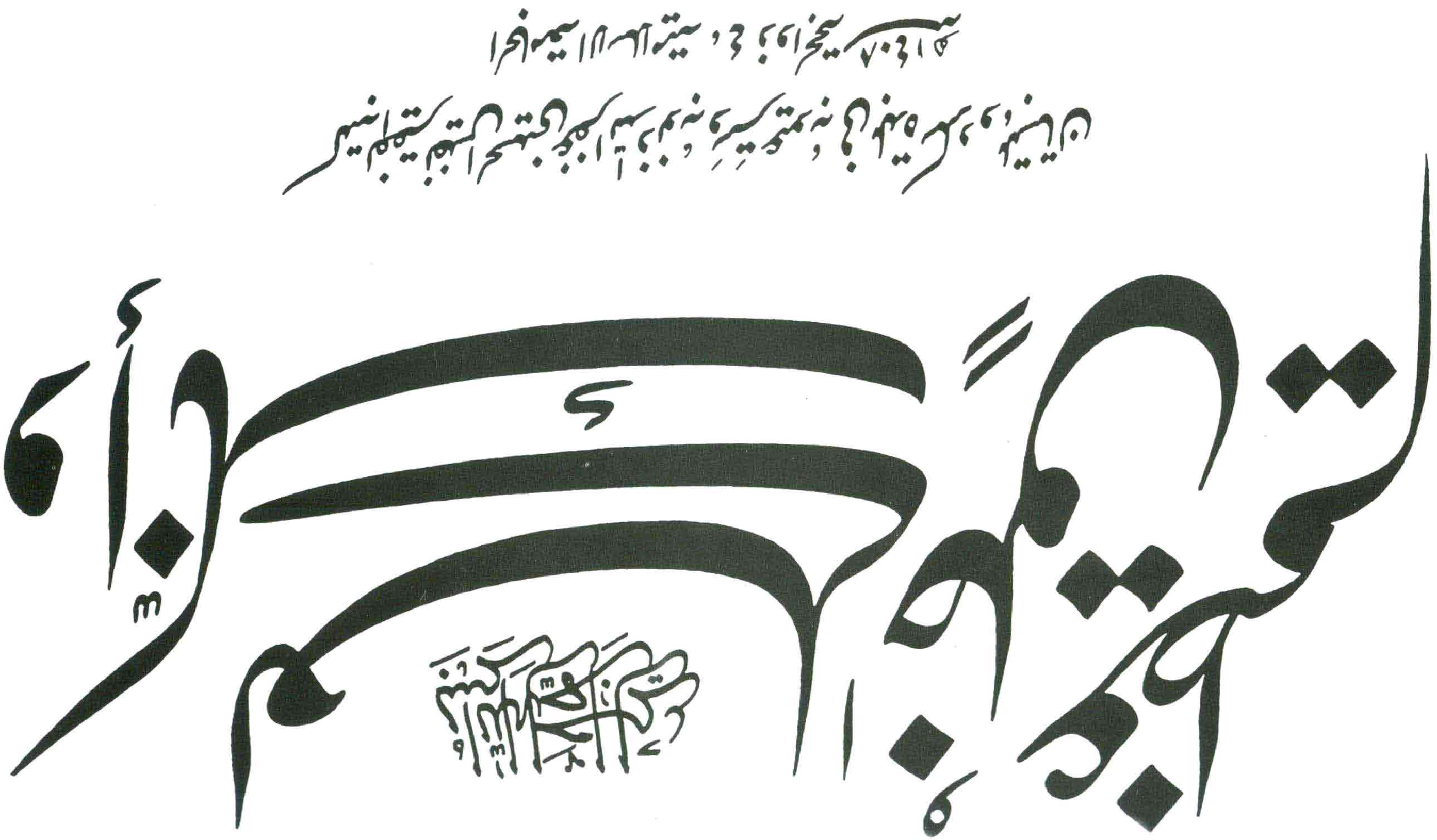

www.ahnafmedia.com

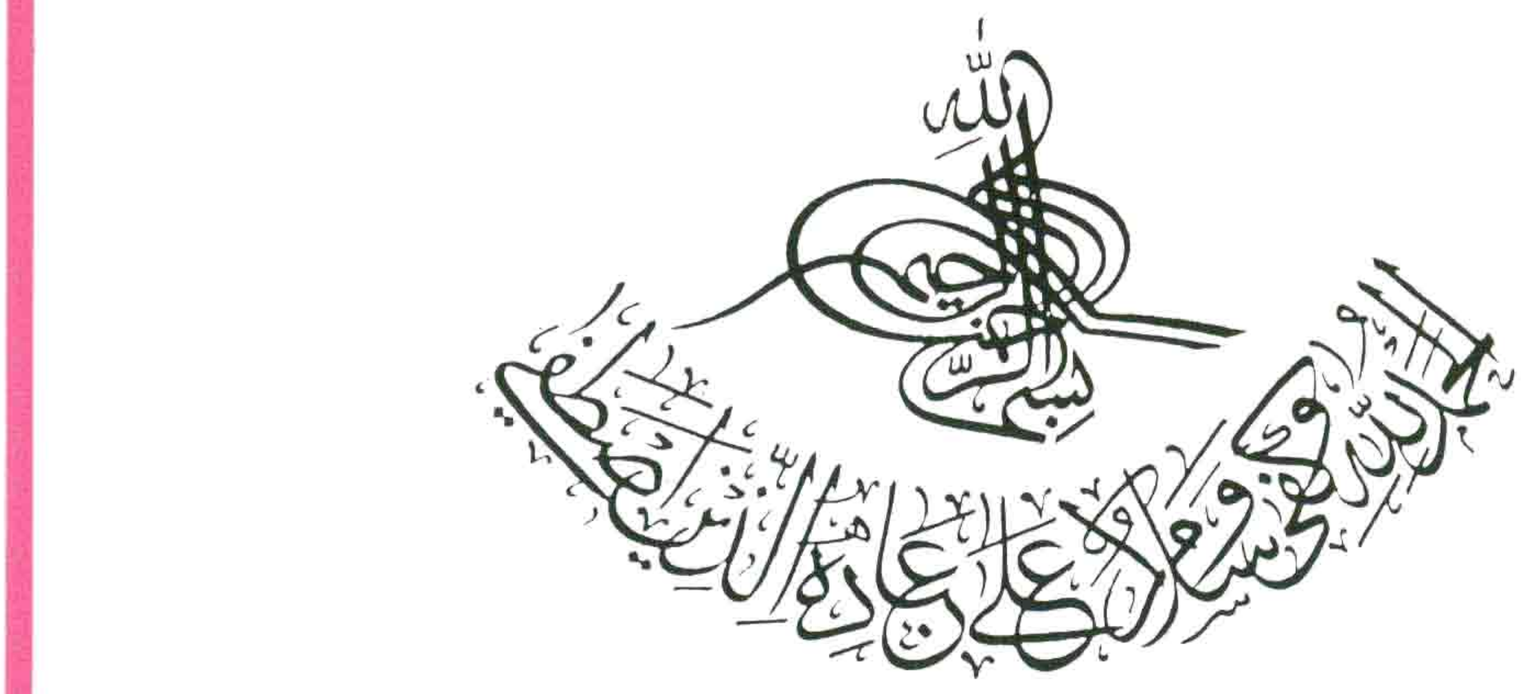
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه

ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا

من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له

ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له

ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله

صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه اجمعين

www.ahnafmedia.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قال الله تبارک و تعالی فی القرآن الکریم

قل إنّ صلاتی و نسکی و محیای و مماتی

لله رب العالمین ○ کتبه نفیس الحسینی غفرله

www.ahnafmedia.com

قال الله تعالى في القرآن الكريم

بسم الله الرحمن الرحيم

ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن

رسول الله وخاتم النبيين

الاحزاب

قال النبي صلى الله عليه وسلم

انا خاتم النبيين لا نبي بعدي

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

علم و کتب و بخارا و تربیت

اقبال

۴۰

۱۴ محرم الحرام

سنہ ۱۳۸۸ھ

طرحِ نو می افگند اندر ضمیرِ کائنات
چنگ را گیرید از دستم کہ کار از دست رفت

نالہ ہا کز سینۂ اہلِ نیاز آید برون
نغمہ ام خون گشت و از رگہائے ساز آید برون

کتبہ
سید انور حسین نفیس رقم
سیالکوٹی

www.annarmedia.com

www.ahnafmedia.com

۱۸ محرم الحرام سنه ۱۳۸۸ھ

www.ahnafmedia.com

لاهور : سنہ ۱۳۹۱ھ

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

لاہور : ۲۴ رجب المرجب ۱۳۹۱ھ

www.ahnafmedia.com

ملک الشعراء مولانا گرامی مرحوم

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحیم

در بقعهٔ دوست چون گی پویک

کجا یابم سلام راه وارد یه غلک

ای وادی عشق است همگذار قدم

ای اصل مقدس است فاخلع نعلک

سید انور حسین نفیس رقم

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

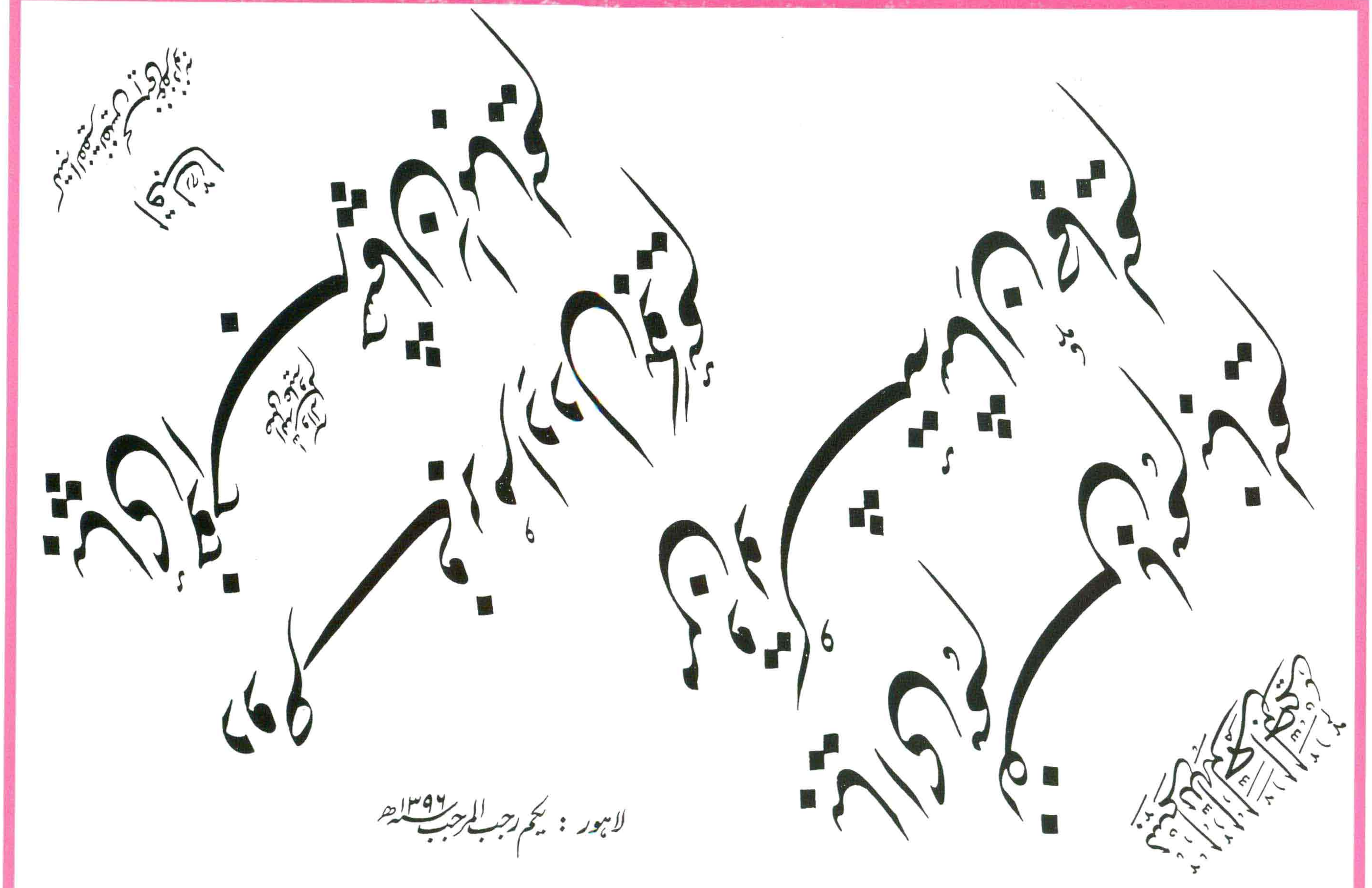

لاہور : یکم رجب المرجب ۱۳۹۶ھ

www.ahnafmedia.com

المتوفى سنة ٨١٥هـ : گلبرگہ شریف

www.ahnafmedia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی کس سے بیاں ہو سکے ثنا اُس کی
کہ جس پہ ایسا تری ذاتِ خاص کا ہو پیار
جو تُو اُسے نہ بناتا تو سارے عالم کو
نصیب ہوتی نہ دولت وجود کی زنہار
کہاں وہ رتبہ کہاں عقلِ نارسا اپنی
کہاں وہ نورِ خدا اور کہاں یہ دیدۂ زار
چراغِ عقل ہے گل اُس کے نور کے آگے
زباں کا منہ نہیں جو مدح میں کرے گفتار

اقتباس قصیدۂ فارسی بقلم نفیس ۱۴۰۱ھ

www.ahnafmedia.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلوا علیہ وآلہ

اُمیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی اُمید ہے یہ
کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار

جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں
مروں تو کھائیں مدینے کے مجھ کو مور و مار

اُڑا کے بادِ مری مُشتِ خاک کو پسِ مرگ
کرے حضور کے روضے کے آس پاس نثار

اقتباس قصیدۂ بہاریہ حجۃ الاسلام نانوتوی رح

کتبہ الفقیر نفیس الحسینی ۱۴۰۲ھ

www.ahnafmedia.com

دیوبند

شاد باش و شاد زی، اے سرزمینِ دیوبند
ہند میں تُو نے کیا اسلام کا جھنڈا بلند

ملّتِ بیضا کی عزّت کو لگائے چار چاند
حکمتِ بطحا کی قیمت کو کیا تُو نے دوچند

اسم تیرا باسمّےٰ، ضرب تیری بے پناہ
دیوِ استبداد کی گردن ہے اور تیری کمند

تیری رجعت پر ہزار اقدام سو جاں سے نثار
قرنِ اوّل کی خبر لائی تری اُلٹی زقند

تُو علمبردارِ حق ہے، حق نگہباں ہے ترا
خیلِ باطل سے پہنچ سکتا نہیں تجھ کو گزند

ناز کر اپنے مقدّر پر کہ تیری خاک کو
کر لیا ان عالمانِ دینِ قیّم نے پسند

جان کر دیں گے جو ناموسِ پیمبرؐ پر فدا
حق کے رستے پر کٹا دینگے جو اپنا بند بند

کُفر ناچا جن کے آگے بار ہا تگنی کا ناچ
جس طرح جلتے توے پر رقص کرتا ہے سپند

اس میں قاسمؒ ہوں کہ انورؒ شہؒ کہ محمود الحسنؒ
سب کے دِل تھے دردمند اور سب کی فطرت ارجمند

گرمیِ ہنگامہ تیری ہے حسین احمدؒ سے آج
جن سے پرچم ہے روایاتِ سلف کا سربلند

مولانا ظفر علی خان مرحوم

کتاب الفقہ نفیس الحسینی

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام اے امیم ہم است السلام

السلام اے ضمیم ہم است السلام

جامی و رازی و واعظ و خواجہ نصیر

اِن آخیار و پیم ہم است السلام

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الفاتحة

www.ahnafmedia.com

ای عاشقان گرد آئید

۱۹ تا ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ
یکم تا ۳ جنوری ۱۹۸۶ء
کتبہ الفقیر نفیس الحسینی بتقریب سیمینار شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی قدس سرہٗ

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحیم

هر که ما را یار نبود ایزد اُورا یار باد

وانکه ما را رنجه دارد رنج بسیار باد

هر که اُو خاری نهد در راهِ ما از دشمنی

هر گلی کز باغِ عمرش بشگفد بی خار باد

کتبه الفقیر نفیس الحسینی غفر الله ذنوبه

سابع شعبان المعظم سنه ١٤٠٨ هـ

www.ahnafmedia.com

بسم الله الرحمن الرحیم

زبانِ بامن تر کی و من تر کی نمی دانم

فی استانبول سنه ۱۴۱۰ھ — بپاس خاطر محب مخلص جناب دکتور کمال الدین احسان اوغلی زاد الله محاسنه احقر العباد نفیس الحسینی اللاہوری تحریر نمود

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com

أحمد حامد محمود قاسم عاقب فاتح شهاد طاهر رشيد

مشهود بشير نذير داع شافع هادٍ مهدٍ ماحٍ منجٍ

ناهٍ رسول نبي أمي تهامي هاشمي أبطحي عزيز حريص عليكم

رؤوف رحيم طه مجتبى طس مرتضى حبر مصطفى يس

أولى مزمل ولي مدثر متين مصدق طيب بطار مناصف

مصباح أمين نجاري مسلم مسلم قرشي مضري

صالح مصدق ترازي

محمد صلى الله عليه وسلم

نبي التوبة حافظ كامل صديق أمين عبد الله

كليم الله حبيب الله نجي الله صفي الله خاتم الأنبياء سكيب مجيب شكور مفتاح

رسول الرحمة قوي حفي مأمون معلوم حق مبين مطيع رسول الرحمة

أول أرخ ظاهر طاب نبي الرحمة يتيم كريم حليم خاتم الرسل

سبيل سراج منير محرم مكرم مبشر مذكر مطهر قريب

خليل مدعو جواد عادل طاهر شهير شهيد

الأسماء الحسنیٰ

۹۹

بخطِ ثلث جلی

اثرِ خامۂ نفیس رقم

ناشر

دارُالنّفائس

کریم پارک ۳ راوی روڈ لاہور

www.alahnafmedia.com